سوال

(693) یادداشت کے لیے اپنی یا والدین کی تصویر بنا کر گھر رکھنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یادداشت کے لیے اپنی تصویر بنا کر گھر رکھنا یا پھر والدین کی؟ اور کتابوں کی تصاویر کے بارے میں وضاحت فرمائیں۔ (ام عبداللہ۔ خانیوال) (۱۴ مئی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر خواہ اپنی ہو یا والدین وغیرہ کی بطورِ یادگار اپنے پاس رکھنا حرام ہے۔

صحیح حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے فرمایا جو بھی تصویر یا مجسمہ دیکھو اسے مٹا دو اور جو قبر اونچی دیکھو۔ اسے برابر کر دو۔ (صحیح مسلم، بَابُ الْأَمْرِ بِتَسْوِيَةِ الْقَبْرِ، رقم: ۹۶۹)

اور دوسری روایت میں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن سب سے سخت عذاب مصوروں کو ہو گا۔ (صحیح مسلم، بَابُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ، رقم: ۲۱۰۹، مسند البزار، رقم: ۱۹۸۲)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب اللباس: صفحہ: 498

محدث فتویٰ